باب نمبر 45

گاؤں کو بنیاد بنا کر بحالی کی سرگرمیاں شروع کرنا۔

اوپر سے نیچے یا نیچے سے اوپر؟

لوگوں کو بنیاد بنا کر بحالی کے پروگراموں کی مثالیں دنیا کے مختلف حصوں میں موجود ہیں۔ان میں سے کچھ پروگرام اوپر سے نیچے اور کچھ نیچے سے اوپر ہیں۔

اوپر سے نیچے: احکامات کا تسلسل:

حکومت، کوئی بین الاقوامی ادارہ یا دور بیٹھے ہوئے ماہرین، لوگوں سے باہر بیٹھ کر اوپر سے نیچے پروگرام یا سرگرمیاں مرتب، شروع، منظم یا کنٹرول کرتے ہیں اور مقامی رہنما عموماً اختیار، اثر یا طاقت کے مقام پر ہوتے ہیں۔

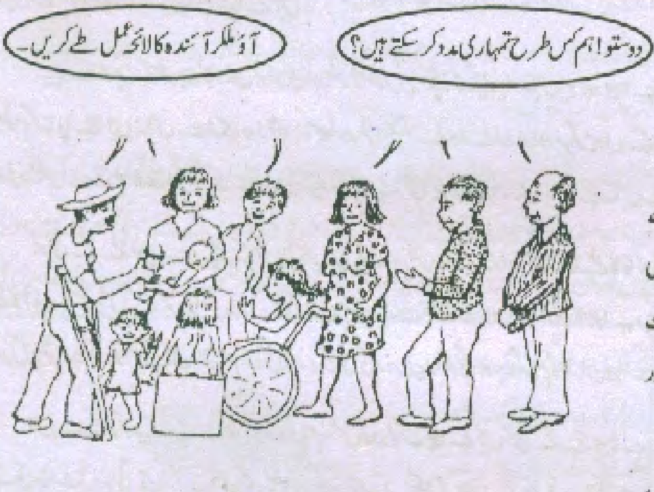

نیچے سے اوپر:

نیچے سے اوپر: ایسے پروگرام یا سرگرمیاں ہوتی ہیں جو معاشرے کے افراد زیادہ تر مقامی طور پر شروع، مرتب، منظم اور کنٹرول کرتے ہیں۔ زیادہ رہبری اور راہنمائی ان لوگوں سے ملتی ہے جنہیں پروگرام کی سرگرمیوں کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے اور وہ ان سے زیادہ مستفید ہوتے ہیں۔ مختصراً یہ پروگرام چھوٹا، مقامی اور استعمال کرنے والوں نے مرتب کیا ہوتا ہے۔

اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر دونوں پروگراموں کے لئے لوگوں کی شرکت ضروری ہوتی ہے۔لیکن دونوں کے لئے اس کا مفہوم مختلف ہے:

اوپر سے نیچے پروگرام میں لوگوں کو صرف پہلے سے اوپر طے شدہ طریقوں میں شرکت کے لئے کہا جاتا ہے۔ مثلاً بیرونی ماہرین کی ٹیم یہ فیصلہ کر سکتی ہے کہ ہر معاشرے میں مخصوص افراد کو مقامی نگرانوں کی حیثیت سے منتخب کرنا چاہئے۔ مقامی نگرانوں کو پہلے سے فیصلہ شدہ کھانا پکانے کی کتاب جیسی معلومات سکھائی جاتی ہیں۔ اس کے بعد ہر مقامی نگران مخصوص تعداد کے مقامی ٹرینرز (تربیت دینے والے) (معذور شخص کے خاندان کے ارکان) کو ہر مخصوص معذور شخص کو تربیت دینے کی ہدایات دیتا ہے۔ اس طرح ماہرین کے نقطہ نظر سے لوگوں کی شرکت کا مطلب یہ ہے کہ لوگوں کو وہ کچھ کرنے کو کہا جائے جو اُن کی نظر میں ان کے لئے اچھا ہے۔

نیچے سے اوپر پروگرام میں لوگوں کی شرکت کا مطلب کچھ اور ہے۔ مقامی آبادی کی ضروریات اور خواہشات کے مطابق پروگرام بنتا ہے۔ چیزیں شروع کرنے کے لئے بحالی کے عمل میں کچھ علم اور لوگوں کو منظم کرنے کا ہنر رکھنے والے کسی بیرونی شخص کی مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ لیکن لوگ خود، خصوصاً معذور افراد اور ان کے والدین، اپنے پروگرام کے بارے میں فیصلے کرتے ہیں۔ وہ دوسرے پروگراموں اور ماہرین سے سیکھ سکتے ہیں۔ لیکن وہ صرف دوسرے لوگوں کی نقل نہیں کرتے۔ وہ صرف ان مشوروں اور معلومات کا انتخاب کرتے ہیں جو ان کے مخصوص گاؤں اور مخصوص بچوں کی ضروریات اور امکانات کے مطابق سرگرمیاں مرتب کرنے میں مفید ہوتی ہیں۔

میکسیکو کے گاؤں، اجویا میں، بحالی مرکز سے لیکر بڑی گلی تک پکا راستہ تعمیر کرنے میں ساٹھ سے زیادہ خاندانوں نے شرکت کی۔

اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کے فوائد اور نقصانات ہوتے ہیں۔ ایک مرکزی حکومت کے لئے بیک وقت کئی علاقوں میں ایک معیاری اوپر سے نیچے طریقہ کار متعارف کرانا، اس کا انتظام اور تجزیہ کرنا نسبتاً آسان ہوتا ہے لیکن بنیادی صحت کی دیکھ بھال میں یہ واضح ہو چکا ہے کہ اوپر سے نیچے پروگرام اکثر ناکام ہو جاتے ہیں یا ان میں سنگین کمزوریاں ہوتی ہیں۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ان میں کافی عوامی نمائندگی، آگہی اور ذاتی لگاؤ نہیں ہوتا۔ یہ بحالی کے لئے خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔ ہر معذور بچہ مختلف ہوتا ہے اور اس کی ضروریات کا امتزاج انوکھا ہوتا ہے۔ ایک تصوراتی اور مسائل حل کرنے والا طریقہ کار ضروری ہوتا ہے اگر اوپر سے بنے بنائے فیصلے اور منصوبے آتے ہوں تو بحالی کے اقدامات اکثر محدود فائدہ پہنچاتے ہیں اور بعض اوقات نقصان بھی پہنچاتے ہیں۔

نیچے سے اوپر کے طریقہ کار میں برابری اور ملکر فیصلوں پر پہنچنے کا زیادہ احساس موجود ہوتا ہے لوگ صرف ہدایات پر عمل نہیں کرتے۔ وہ تجاویز پر غور کرتے ہیں۔ وہ کیوں کا جواب معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اس سے ایسی ورزشوں، سہولت فراہم کرنے والے اوزار اور سرگرمیوں کے امکانات بہت بڑھ جاتے ہیں جو حقیقت میں بچے کی انفرادی ضروریات کے مطابق ہوں۔ اس سے تمام متعلقہ افراد کے لئے بحالی زیادہ دلچسپ، معنی خیز اور کارآمد بن جاتی ہے۔ اس سے والدین اور بچوں دونوں کو زیادہ خود مختار بننے میں مدد ملتی ہے۔

بحالی کے لئے اوپر سے نیچے کے طریقہ کار میں لچک اور ضرورت کے مطابق ڈھالنے کا فائدہ ہوتا ہے جو مقامی طور پر منصوبہ بندی اور کنٹرول کرنے سے آتا ہے۔ منصوبہ بندی سیکھنے کا ایک مسلسل عمل ہے جو معاشرے کی بدلتی ہوئی ضروریات، مشکلات اور امکانات کا جواب دیتا ہے۔ جب معذور افراد اور خاندان کے ارکان خصوصی طور پر نمایاں کردار ادا کریں تو ہر سطح پر شرکت کرنیوالوں میں احترام، دوستی اور برابری کی روح پیدا ہوگی جو پروگرام کو انسان دوست اور فائدہ مند رکھتی ہے۔

اس سے بڑھ کر یہ کہ نیچے سے اوپر کا پروگرام، جس کو وہ لوگ چلاتے ہیں جن کے لئے ہوتا ہے، سے طاقت نچلی سطح پر آتی ہے اور اس کی تقسیم ہوتی ہے، کمزور لوگوں کو اتحاد کے ذریعے ایک نئی طاقت مل جاتی ہے۔ آپ کبھی بھی یقین سے یہ نہیں کہہ سکتے کہ چیزیں کس طرف جا سکتی ہیں یا اپنی زندگی کا اختیار اپنے ہاتھوں میں لینے یا اپنے حقوق مانگنے میں لوگ کہاں تک جا سکتے ہیں۔

اگلے صفحوں پر دیہاتی صورتحال میں نیچے سے اوپر طریقہ کار کے ذریعے بحالی کی سرگرمیوں اور پروگراموں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس میں ہمارا ذاتی تجربہ شامل ہے۔ اوپر سے منصوبہ بندی کے مختلف طریقہ کار کے لئے ہم تجویز کرتے ہیں کہ عالمی ادارۂ صحت کا معاشرے میں معذور افراد کی تربیت دیکھیں۔ مختلف طریقہ ہائے کار کے تجزیئے کے لئے مائیک مائلز کا جہاں پر بحالی کا منصوبہ موجود نہ ہو، پڑھیں۔

گاؤں میں شروع کرنا، کہاں سے ابتدا کریں؟

دیہاتی علاقوں میں معذور افراد کی بحالی کے عموماً دو بڑے مقاصد ہوتے ہیں:

(۱) ایسی صورتحال بنانا کہ ہر معذور شخص کو دوسرے لوگوں کے ساتھ قریبی تعلق رکھتے ہوئے، بھرپور، خود کفیل اور مکمل زندگی گذارنے کا موقع مل سکے۔

(۲) دوسرے لوگوں (خاندان کے افراد، ہمسائے، سکول کے بچے، معاشرے کے افراد) کی مدد کرنا کہ وہ معذور لوگوں کو قبول کریں۔ عزت دیں، ان کے ساتھ آرام دہ محسوس کریں، ضرورت کے مطابق ان کی مدد کریں،، اپنی زندگیوں میں انہیں خوش آمدید کہیں، برابر کے مواقع فراہم کریں اور ان کی صلاحیتوں اور امکانات کو سراہیں۔

معذور افراد کی بہتر آ گہی اور قبولیت پیدا کرنے کا ایک بہترین طریقہ یہ ہے کہ معذور اور دوسرے افراد کو مشترکہ سرگرمیوں میں شامل کیا جائے۔ اگلے چند ابواب میں منتخب معاشرتی سرگرمیاں بیان کی گئی ہیں جن سے معذور افراد کے بارے میں لوگوں کی آ گہی اور احترام بہتر کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ ان کو بحالی کے پروگرام کے حصے کے طور پر یا والدین، اسکول کے اساتذہ، یا مذہبی رہنما جیسے متعلقہ افراد علیحدہ متعارف کرسکتے ہیں، حقیقتاً ان میں سے بعض سرگرمیاں لوگوں کا چھوٹا پروگرام شروع کرنے کے بارے میں لوگوں میں دلچسپی پیدا کرنے اور کھلا مکالمہ شروع کرنے کے اچھے طریقے ثابت ہوئے ہیں۔

گاؤں یا آس پاس کے لوگوں کو فعال طریقے سے شامل کرنے کے کئی امکانات ہیں۔ ابتدا کرنے کا ایک اچھا طریقہ یہ ہے کہ معذور افراد اور ان کے خاندان کے ارکان کے درمیان ملاقات کا اہتمام کیا جائے۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ متعلقہ آبادی کا ایک یا ایک سے زیادہ رہنما کا اپنا بچہ یا قریبی رشتہ دار معذور ہوتا ہے۔ تھوڑی حوصلہ افزائی ملنے سے یہ افراد معذور بچوں والے دوسرے خاندانوں کو منظم کرنے یا مقامی بحالی پروگرام شروع کرنے میں پہل کرسکتے ہیں۔

جب لوگ اپنی تشویش کا اظہار کریں تو اس وقت ابتدا کرنا اچھا ہوتا ہے۔ مثلاً پشاور، پاکستان میں ذہنی معذور بچوں کے بحالی کا پروگرام اس لئے شروع کیا گیا کیونکہ والدین نے شدت سے اس کی ضرورت محسوس کی تھی۔ نکاراگوا میں سپائنل کارڈ میں زخموں کی وجہ سے معذور انقلابیوں نے اپنی مخصوص ضروریات پوری کرنے کے لئے کم لاگت کی پہیوں والی کرسیاں بنانے کا پروگرام شروع کیا۔ میکسیکو میں جسمانی معذور ہیلتھ ورکرز نے معذور بچوں اور ان کے خاندانوں کے لئے پروگرام شروع کیا۔ آج یہ تینوں پروگرام اپنا دائرہ کار دوسری کئی معذوریوں تک بھی بڑھا چکے ہیں۔

بعض بچوں کو کئی معذوریاں ہوتی ہیں، جس کی وجہ سے مخصوص معذوریوں تک اپنی توجہ محدود کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ خاندان اور معاشرے میں رہتے ہوئے ہمیں بچے کی تمام ضروریات پوری کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ البتہ جہاں کہیں پر بھی لوگ تیار ہوں وہاں پر چھوٹے اور کافی محدود طریقے سے شروع کرنے سے بہترین نتائج ملتے ہیں۔ جیسے جیسے نئی تشویشیں سامنے آتی ہیں اور نئے لوگ شامل ہوتے ہیں۔ چیزوں میں اضافہ ہونے دیں۔

لوگوں کے پروگرام میں ہر کوئی مدد کرتا ہے۔ یہاں ایک پولیو والے لڑکے کی ماں پلاسٹر کے سانچوں کے نیچے پہننے کے لئے کپڑے سی کر جرابیں بنا رہی ہیں۔

کون لوگ ابتدا کرتے ہیں؟

مقامی آبادی یا آس پاس کے علاقوں میں اکثر ایسے لوگ موجود ہوں گے جو بحالی کی سرگرمیاں یا پروگرام شروع کرنے میں شریک ہونے کے مشتاق ہوں گے۔ صرف ابتدائی چنگاری کی ضرورت ہوگی۔ یہ چنگاری کسی شخص، کتابچے یا ریڈیو پروگرام کی شکل میں ہو سکتی ہے جو خیالات یا بنیادی معلومات سے لوگوں کے ذہن بھڑکا دے۔

مثلاً ہم ایک ایسے دیہاتی ڈاکٹر کو جانتے ہیں جو خود پولیو سے معذور ہو گئی تھی۔ اس نے عالمی ادارہ صحت کے ایک رسالے میں "سب کے لئے بحالی" پر ایک مضمون پڑھا تھا۔ نتیجتاً بحالی کا ایک سادہ کھیل کا میدان بنانے کے لئے اس نے گاؤں کے لوگوں کو منظم کرنا شروع کیا۔ اسی طرح بچوں کی سرگرمیاں سے متعلق پرچے پڑھنے کے بعد بعض اوقات سکول کے اساتذہ میں یہ امنگ پیدا ہوئی کہ ایسی سرگرمیوں کی راہنمائی کریں جن سے سکول کے بچوں میں مخصوص معذوریاں روکنے یا معذور بچوں سے دوستانہ رویہ رکھنے میں مدد ملے۔

اکثر چیزیں شروع کرنے کے لئے بحالی کے کام اور لوگوں کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ رکھنے والے شخص کو کچھ عرصہ کے لئے گاؤں میں ٹھہرنا پڑتا ہے۔ ایسے شخص کا کام یہ ہوتا ہے کہ ایک جیسی ضروریات رکھنے والے لوگوں کو اکٹھا کرے۔ عملی منصوبہ بنانے میں ان کی مدد کرے اور ان کی ضرورت کے معمولات اور خصوصی وسائل حاصل کرے۔

ایسے شخص کو اکثر تبدیلی کا نمائندہ کہا جاتا ہے۔ اس کے لئے بحالی یا سماجی کاموں میں اعلیٰ تربیت یافتہ پیشہ ور ہونا ضروری نہیں ہوتا۔ اصل میں پیشہ ورانہ سند رکھنے والے افراد کو یہ بات تسلیم کرنے میں بہت دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے کہ بحالی پروگرام میں والدین اور معذور افراد مرکزی کارکن بن سکتے ہیں اور بننے چاہئیں اور فیصلہ ساز ہوں۔

> **جو چیز ضروری ہوتی ہے وہ یہ کہ تبدیلی کا نمائندہ ایسا شخص ہو جو عام لوگوں کی عزت کرے اور ان کو اپنی ضروریات پوری کرنے اور اپنے حقوق کے تحفظ کیلئے اکٹھا کرنے میں مخلص ہو۔**

تبدیلی کا نمائندہ افسر نہیں بلکہ ساتھی اور احکامات یا فیصلے دینے والا نہیں بلکہ معلومات اور متبادل فراہم کرنے والا ہونا چاہیے۔ خصوصاً جب ایسا شخص مقامی آبادی میں باہر سے آیا ہو تو پس منظر میں رہ کر لوگوں کو اپنے فیصلے کرنے اور اپنا پروگرام چلانے میں مدد دینا اس کا اصل کام ہوتا ہے۔ وہ ہر قیمت پر ذمہ داری سنبھالنے سے گریز کرتا ہے۔

تبدیلی کا نمائندہ جو بہت زیادہ مخلص ہو اس کے لئے خصوصاً پس منظر میں رہنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ یہ یقینی بنانے کے لئے کہ باہر کے لوگوں کے بجائے مقامی لوگ پروگرام کو آگے بڑھائیں یہ اکثر اچھا ہوتا ہے کہ تبدیلی کا نمائندہ یا دورے پر آئے ہوئے پیشہ ور ہر وقت موجود نہ ہوں۔ شاید تبدیلی کے نمائندے کی کامیابی کا آخری امتحان یہ ہوتا ہے کہ اپنی غیر موجودگی محسوس کرائے بغیر لوگوں کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ دے۔ یہ خیالات اس پرانی چینی نظم میں بہت خوبصورتی سے بیان کئے گئے ہیں۔

اپنے لوگوں کی تلاش میں نکلو
ان سے پیار کرو،
ان سے سیکھو،
ان کے ساتھ ملکر منصوبہ بندی کرو،
ان کی خدمت کرو
وہاں سے شروع کرو جو انھوں نے اپنے
علم کی بنیاد پر بنایا ہو۔

لیکن بہترین رہنما وہ ہے۔
جب اس کا مقصد پورا ہو جائے۔
ان کا کام مکمل ہو جائے۔
تو سب لوگ کہتے ہیں۔
ہم نے یہ خود کیا ہے۔

معذور افراد کے لئے پروگرام شروع کرنے میں مدد دینے کے لئے، یہ اکثر بہتر ہوتا ہے کہ تبدیلی کا نمائندہ خود بھی معذور ہو۔ اس سے باہر کے فرد کو اندر کا فرد بنانے میں مدد ملتی ہے۔

بحالی کی سرگرمیوں میں معذور افراد بطور رہنما اور کارکن:

دنیا کے مختلف حصوں میں لوگوں کو شامل کر کے بعض دلچسپ اور کارآمد بحالی کی سرگرمیاں وہ ہیں جن میں معذور افراد خود کام اور رہنمائی کرتے ہیں۔ جب کسی پروگرام میں رہنما اور کارکن معذور ہوتے ہیں تو وہ والدین اور معذور بچوں کے لئے بہترین مثال بن سکتے ہیں۔ جب وہ صحت مند افراد سے زیادہ دوسرے لوگوں کی مدد کرنے کے لئے معذور افراد کو مل کر کام کرتے اور اس عمل سے لطف اندوز ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں، اس خاندان اور بچے دونوں کو مستقبل کے لئے ایک نئی امید ملتی ہے۔ صرف یہ ہی بحالی کی طرف پہلا بڑا قدم ہے۔

معذور افراد یا ان کے رشتہ داروں کو رہنماوں اور کارکنوں کی حیثیت سے لینے کی ایک اور وجہ یہ ہے کہ اس بات کا زیادہ امکان ہوتا ہے کہ وہ زیادہ خلوص سے کام کریں گے۔ اپنے تجربے کی بنیاد پر وہ معذور افراد کی ضروریات، مسائل اور امکانات اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ چونکہ وہ خود معاشرے کے غیرمنصفانہ سلوک اور غلط فہمیوں کا سامنا کر چکے ہوتے ہیں۔ اس لئے زیادہ انسان دوست اور منصفانہ معاشرہ بنانے کی جدوجہد میں ان کا رہنما بننے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ ان کی کمزوری ان کی قوت کا سبب بنتی ہے۔

معذور کارکن معذور بچوں کے لئے کارآمد اور بھرپور زندگی گذارنے کی مثال قائم کرتے ہیں۔ پولیو سے شدید معذور یہ بچہ ایک ماہر ویلڈر اور پہیوں والی کرسی بنانے کا کاریگر بن چکا ہے۔

گاؤں کی سرگرمیوں کی اقسام اور سطحیں:

دیہات میں بحالی کا پروگرام شروع کرنے کا کوئی فارمولا یا مستقل اصول نہیں ہے۔ چیزیں شروع کرنے کا انحصار کئی عوامل پر ہوگا۔ گاؤں کا سائز، معذور بچوں کی تعداد اور فطرت والدین اور دوسرے افراد کی دلچسپیاں اور صلاحیتیں، دستیاب وسائل، کسی دوسری جگہ بحالی کی مخصوص خدمات حاصل کرنے میں دشواریاں اور فاصلہ۔ جسمانی معالجوں اور بحالی کے دوسرے پیشہ وروں، ہنرمندوں، ہیلتھ ورکرز، سکول کے اساتذہ اور مفید ہنر رکھنے والے دوسرے افراد سے مدد حاصل کرنے کے امکانات کا بھی جائزہ لیں۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ بحالی کاری ان بچوں تک زیادہ سے زیادہ پہنچے جن کو ضرورت ہے تو خاندان کے افراد کو بحالی کارکنوں کی حیثیت سے شامل کر کے، ان کی مدد سے بحالی کی زیادہ تر سرگرمیاں گھر پر ہونی چاہئیں۔ اگر بہت زیادہ پیسہ اور پیشہ ورانہ خدمات بھی دستیاب ہوں تو پھر بھی زیادہ تر معذور بچوں کی بحالی کے لئے گھر اور مقامی آبادی موزوں ترین جگہ ہے۔

گھر میں بحالی کو پراثر بنانے کے لئے والدین کو احتیاط سے تیار اور منتخب کی گئیں معلومات، دوستانہ حوصلہ افزائی اور مدد کی ضرورت ہوتی ہے اور مختلف اوقات میں ان کو مختلف ہنر رکھنے والے بحالی اور طبی کارکنوں کی مدد کی ضرورت پڑے گی۔

شاید ایک اچھا سلسلہ وہ ہوتا ہے جو مقامی تربیت یافتہ کارکنوں کی مدد سے چلائے جانیوالے چھوٹے مرکز کی راہنمائی میں گھر میں بحالی سے شروع ہوتا ہے۔ اگر ممکن ہو تو کم لاگت کے یا مفت ہڈیوں کے ہسپتال اور پیشہ ور بحالی مرکز کے ساتھ مقامی مرکز کے قریبی روابط ہونے چاہئیں۔ جہاں پر ایسے بچوں کو بھیجا جاسکے جن کی معذوریوں کو ٹھیک کرنے کے لئے آپریشن یا پیچیدہ علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ بیرونی پیشہ ور (بچوں کے ڈاکٹر، معالج اور دوسرے) وقتاً فوقتاً دیہاتی بحالی مراکز کے دورے کر کے ان کو سکھانے میں مدد کر سکتے ہیں۔ وہ دیہاتی کارکنوں کو شہروں میں اپنی دکانوں یا کلینک پر بلا کر تربیت بھی دے سکتے ہیں۔ (زیادہ ماہر شخص کی شاگردی میں بہت کچھ سیکھا جاسکتا ہے۔)

اپنا بحالی مرکز شروع کرنے کے لئے بعض دیہات بہت چھوٹے ہوتے ہیں یا ان کے پاس وسائل کا فقدان ہوتا ہے۔ لیکن کئی ممالک میں دیکھا گیا ہے کہ جب ایک مرتبہ کسی گاؤں میں چھوٹا سا مرکز کھل جائے تو بات پھیل جاتی ہے۔ آس پاس کے دیہات سے معذور بچے اپنے خاندان کے افراد کے ہمراہ وہاں پہنچنا شروع کر دیتے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ بحالی ٹیم کے ارکان آس پاس کے دیہات کے معذور بچوں اور ان کے خاندانوں کی مدد کر سکتے ہیں کہ وہ اپنے چھوٹے مراکز منظم کریں۔ ان چھوٹے مراکز کے معذور کارکن ابتدائی مرکز میں شاگردی کر کے سیکھ سکتے ہیں۔

دیہاتی بحالی مرکز کے لئے قریبی علاقوں تک پہنچنے اور سہارے کا نظام

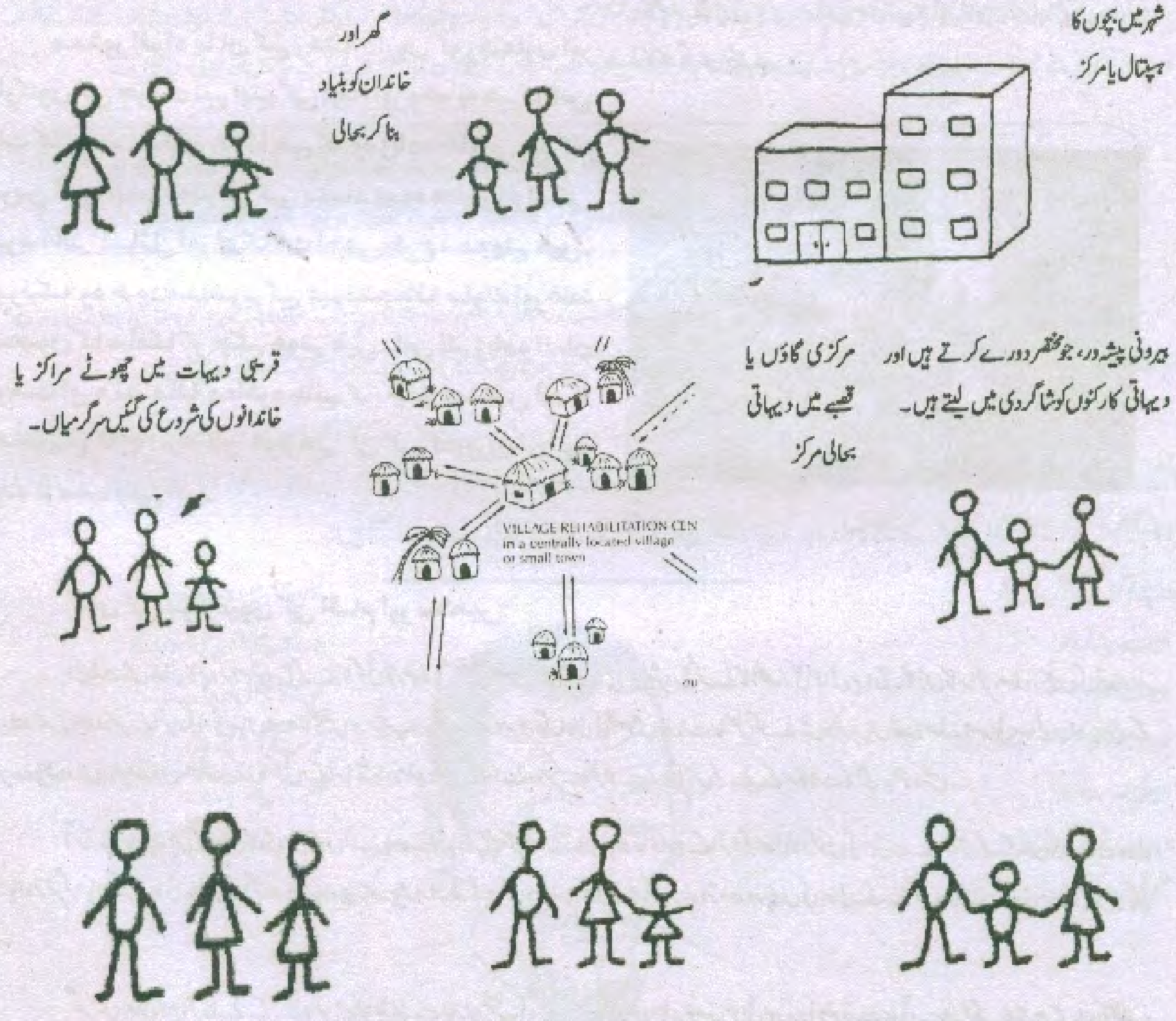

گاؤں کے بحالی مرکز کا کردار

بحالی کی کچھ اہم ترین سرگرمیاں خاندان کے افراد کے ساتھ گھر میں کی جاتی ہیں۔ کچھ سکول، بازار، گاؤں کی گلیوں اور اگر ضروری ہو تو قریب ترین بچوں کے ہسپتال میں کی جاتی ہیں۔ ان سب میں گاؤں کے بحالی مرکز کا بنیادی کردار ہوتا ہے۔

معمولی معذور کارکنوں اور معذور بچوں کے خاندان کے افراد کی مدد سے چلایا جانے والا گاؤں کا بحالی مرکز مختلف قسم کی خدمات مہیا کر سکتا ہے۔ خاندان کے افراد کی تربیت اور ان کی مدد، مقامی آبادی کی سرگرمیاں، آپریشن کے علاوہ بچوں کا علاج اور بحالی میں آسانی پیدا کرنے والے اوزار کی تیاری، ان میں شامل ہو سکتی ہیں۔ ابتدا میں سب کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ اس چیز سے شروع کرنا چاہیئے جو سب سے زیادہ ہو اور ضروریات اور مواقع سامنے آنے پر نئے ہنر اور سرگرمیاں شامل کی جا سکتی ہیں۔

وقت گزرنے کے ساتھ لوگ مختلف شعبوں میں کافی مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔ مثلاً PROJIMO کی دیہاتی ٹیم اس قابل ہے کہ جن معذور بچوں کو وہ دیکھتی ہے ان میں سے تقریباً نوے فیصد کی ضروریات مناسب طریقے سے پوری کر سکتی ہے۔ (سوائے اندھے اور بہرے بچوں کے جن کے لئے ابھی ان کی خدمات ناکافی ہیں۔) صرف تقریباً 10% کو ہڈیوں کے ہسپتال یا بحالی کے بڑے مراکز میں بھیجا جاتا ہے۔ اس جگہ کے دورے کرنیوالے ماہرین کا خیال ہے کہ PROJIMO کے فراہم کردہ علاج اور آسانی پیدا کرنے والے اوزار بعض اوقات ان سے بہتر نتائج دیتے ہیں جو اس سے پہلے شہروں کے پیشہ ورانہ بچوں کو فراہم کرتے رہے ہیں۔

اگلے صفحے پر دیئے گئے چارٹ میں ایک دیہاتی بحالی مرکز کی ممکن سرگرمیوں اور کاموں کے بارے میں بتایا گیا ہے اس میں قریبی دیہات کے چھوٹے مراکز، شہروں میں بچوں کے ہسپتال اور بحالی مراکز سے امدادی خدمات اور بیرونی ماہرین کے بارے میں بھی بتایا گیا ہے۔

سب بچوں کے لئے کھیل کا میدان بنانے کے لئے لوگوں کو منظم کرنا۔ معذور اور صحت مند بچوں کو قریب لانے کا بہترین طریقوں میں سے ایک ہے۔ یہ سب کچھ اس انداز سے ہونا چاہیئے کہ ہر ایک اس سے لطف اندوز ہو۔

مختلف سطحوں پر بحالی مراکز کی ممکنہ سرگرمیاں اور کام:

قریبی دیہات میں چھوٹے مراکز

☆ والدین سے ملاقاتیں، باہمی امداد اور معذور افراد کے خاندانوں میں بچے کی مشترکہ دیکھ بھال۔

☆ تمام بچوں کیلئے کھیل کا میدان (معذور اور صحت مند)

☆ معذور بچوں کو سکول میں داخل کرانے کے لئے مشترکہ کوشش

☆ عام سکول نہ جا سکنے والے بچوں کے لئے خصوصی اجتماعی سرگرمیاں

☆ لوگوں میں شعور اجاگر کرنے کی سرگرمیاں۔ ☆ خاکے

☆ کھیل کا میدان بنانے، رسائی آسان بنانے، کھلونے اور سامان بنانے میں سکول کے بچوں اور گاؤں کے لوگوں کو شامل کرنا۔

☆ قریبی گاؤں کے بحالی مرکز کے مشترکہ (منظم) دورے ☆ تعلیمی اور احتیاطی سرگرمیاں

☆ گاؤں کے بحالی مرکز کے بحالی کارکنوں کی راہنمائی میں بنیادی علاج اور بحالی میں مدد دینے کے لئے ایک یا زیادہ معاون بحالی کارکن

گاوں میں بحالی کا مرکز

(کئی دیہات کے بچوں اوران کے خاندانوں کی خدمت میں لگا ہوا) چھوٹے مراکز کی سرگرمیوں کے علاوہ

☆ معذور بچوں کی بنیادی دیکھ بھال، علاج اور نشوونما میں خاندان اور چھوٹے گروپوں کی تربیت (رہنمائی اور مشورے)۔

☆ بچوں کی بحالی میں مددگار اوزار کی تیاری اور مرمت کیلئے ورکشاپ (اور خاندان کے افراد کو ان اوزار کی تیاری اور مرمت سکھانا)۔

☆ بازوؤں اور ٹانگوں کی پٹیاں، بیساکھیاں، پہیوں والی کرسیاں، مصنوعی اعضاء، خصوصی جوتے، خصوصی نشستیں، وا کر، علاج میں معاون اوزار

☆ بغیر آپریشن کے ہڈیاں ٹھیک کرنے کے عمل (پلاسٹر کی مدد سے جوڑ سیدھے کرنا وغیرہ)۔

☆ قریبی دیہات سے آنے والے معذور بچوں اوران کے خاندان کے افراد کے لئے رہنے اور کھانے پینے کا انتظام۔ اس میں مندرجہ ذیل شامل ہوسکتے ہیں:

☆ ایک ایسا مثالی گھر، جہاں پر آنے والے خاندان ٹھہر سکیں اور جہاں پر معذور بچوں کی دیکھ بھال کیلئے کم قیمت ساز وسامان موجود ہو۔

☆ قریبی دیہات کے والدین کے گروپوں کے ساتھ قریبی رابطہ، غیر رسمی تربیت، دورے اور مشورے۔

☆ معذور افراد کو پروگرام یا خاندان کے لئے کمانے کے قابل بنانے کے لئے ایسی ورکشاپس اور یا زرعی پراجیکٹ شروع کئے جائیں جہاں پر وہ کوئی ہنر سیکھ سکیں۔

☆ روک تھام کی مہمات، مثلاً پولیو اور بچوں کی دیگر بیماریوں کے لئے ٹیکے اور قطرے، خصوصاً غریب خاندانوں اور بستیوں میں۔

☆ ٹیکوں کے غلط اور ضرورت سے زیادہ استعمال کے خلاف شعور پیدا کرنے کے لئے مہم۔

☆ پروگرام میں زیادہ سے زیادہ لوگوں (بڑے اور چھوٹے) کو شامل کرنے کے لئے سرگرمیاں جو غالباً علاج میں مدد دے سکیں۔

☆ کھیل اور تفریح میں مدد دے سکیں۔ ☆ باہر یا سکول وغیرہ جانے کے لئے معذور بچوں کے ساتھ جا سکیں۔

☆ گاؤں کی معاون کمیٹی۔ ☆ کھلونے بنانے کی ورکشاپ جہاں پر گاؤں کے بچے معذور بچوں اور اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کے لئے کھلونے بنائیں۔

☆ تربیت کی فراہمی اور باقاعدہ دوروں سے قریبی دیہات میں چھوٹے مراکز بنانے میں مدد دینا۔

شہر میں ہڈیوں کے ہسپتال، بحالی مراکز اور بیرونی ماہرین

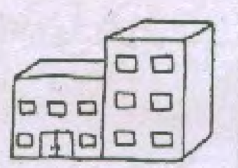

☆ ہڈیوں کے تجزیے، مشورے اور ضرورت کے مطابق آپریشن (کم قیمت پر یا مفت) کی خدمات

☆ ہڈیوں اور بحالی کا ایسا پیچیدہ ساز وسامان جو گاؤں کی سطح پر نہ بنایا جاسکے۔

☆ منتخب بچوں کے آپریشن کی ضروریات کا تجزیہ کرنے کے لئے ہڈیوں کے سرجن کے گاؤں میں بحالی مرکز کے وقتاً فوقتاً دورے

☆ ماہرین کے مختصر تربیتی دورے (تین دن سے لیکر ایک ماہ تک) ان ماہرین میں جسمانی معالج، اکوپیشنل معالج، خصوصی اساتذہ، اعضاء اور پٹیاں بنانے والے، بحالی انجینئرز وغیرہ شامل ہیں تا کہ گاؤں کی ٹیم کو پڑھائیں اور مشورے دیں (یہ ضروری ہے کہ ایسے دورے ثانوی یا پس منظر کا کردار ادا کریں اور ہر وقت نہیں ہونے چاہئیں اور بچوں کے ساتھ آزادانہ کام بھی نہیں کرنا چاہیے)

☆ شاگردی کے مواقع: مختلف ماہرین کے مراکز میں دیہاتی کارکنوں کو سکھانے کے مواقع

مقامی لوگوں کے ذریعے چلائے جانے والے بحالی مراکز کی اہمیت:

بڑے اداروں سے بحالی کا کام نکال کر گھر میں مرکوز کرنے کی کوشش میں لوگوں پر مبنی بحالی کے بعض پروگراموں نے کسی قسم کے مقامی بحالی مراکز کے بغیر اپنا کام چلانے کی کوشش کی ہے۔ مقامی نگران گھروں پر جا کر معذور افراد کے خاندانوں کے ساتھ براہ راست کام کرتے ہیں۔ لیکن جب بھی اضافی مدد یا سہولت فراہم کرنے والی چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے تو مدد حاصل کرنے کے لئے مقامی نگران کے پاس کوئی جگہ نہیں ہوتی۔ اسے معذور افراد کو شہر کے ماہرین کے پاس بھیجنا پڑتا ہے۔ فاصلے، لاگت، خفیہ سہارا دینے والے نظام کی ناکامی کی وجوہات سے اس سے اکثر بہتر نتائج نہیں ملتے۔ نتیجتاً اکثر بحالی نامکمل رہ جاتی ہے اور لوگوں کو مایوسی ہوتی ہے۔

منتخب افراد کو شہر کے بڑے ہسپتالوں یا بحالی مراکز میں بھیجنا یقیناً ضروری ہوگا۔ لیکن مقامی لوگوں کے ذریعے چلائے جانے والا چھوٹا بحالی مرکز بنانے کے حق میں کئی مضبوط دلائل موجود ہیں۔

(۱) گھر کے اندر بحالی کی سرگرمیوں میں ربط پیدا کرنے اور گھر کے باہر دوسری خدمات مہیا کرتے کے لئے ایک واضح، قابل عمل اور کم لاگت والی بنیادی جگہ ہوتی ہے۔

(۲) مقامی وسائل کو استعمال میں لاتے ہوئے خاندانوں، سکول کے بچوں اور مقامی ہنرمندوں کی شمولیت سے اس میں بحالی کے کئی اقسام کے ساز و سامان اور سہولت فراہم کرنے والی اشیاء جلدی اور سستی بنائی جاسکتی ہیں۔

(۳) اس میں سب بچوں کے لئے کھیل کا میدان، شامل کیا جاسکتا ہے اور معذور افراد کو کھیلنے اور ان کے ساتھ وقت گزارنے کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے سرگرمیوں کا انعقاد کیا جاسکتا ہے۔

(۴) اس میں مقامی غیر تربیت یافتہ اور بے روزگار معذور افراد کو کارآمد کام اور تربیت مہیا کی جاسکتی ہے۔ اس سے معذور افراد کے خاندانوں کے افراد اور گاؤں کے دوسرے افراد کو یہ دیکھنے کا موقع ملتا ہے کہ معاشرے میں معذور افراد کا کتنا کارآمد اور مفید کردار ہوسکتا ہے۔

(۵) اگرچہ روزمرہ بحالی کے کاموں کے کے لئے اکثر گھر بہترین جگہ ہوتی ہے، لیکن کچھ خاندانوں کے لئے یہ بہت مشکل ہوسکتا ہے۔ ان میں ایسے خاندان شامل ہیں جن میں سے ایک یا دونوں والدین مرچکے ہوں، یا نشہ کرتے ہوں، یا جہاں پر سوتیلے والدین یا خاندان کے دوسرے افراد بچے پر ظلم کرتے ہوں، اس کو نظرانداز کرتے ہوں یا ان کے ساتھ جنسی بدسلوکی کرتے ہوں۔ کئی گھروں میں خاندان کے افراد اپنی پوری کوشش کرتے ہیں۔ لیکن جس خاندان کے افراد کو زندہ رہنے کے لئے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے ان کے لئے اپنے شدید معذور بچے کے لئے زیادہ وقت نکالنا اور اضافی دیکھ بھال کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ ان میں سے کسی بھی حالت میں بحالی مرکز میں فراہم کردہ خصوصی دیکھ بھال بچے اور خاندان دونوں کے لئے بہت زیادہ مفید ہوسکتا ہے۔

(۶) اگر کئی چھوٹے دیہاتی مراکز مل کر ایک نیٹ ورک بنالیں تو وہ آپس میں خیالات کا تبادلہ کرسکتے ہیں اور ایک دوسرے سے سیکھ سکتے ہیں۔ یا مختلف مراکز مختلف ساز و سامان بنانے میں مہارت حاصل کرسکتے ہیں۔ مثلاً ایک دیہاتی مرکز پہیوں والی کرسیاں، دوسرا کھلونے اور تیسرا کم لاگت والی پلاسٹر کی پٹیاں بنا سکتا ہے۔ پھر مختلف مراکز یہ چیزیں ایک دوسرے کو کم قیمت پر مہیا کرسکتے ہیں۔

مقامی لوگوں کے ذریعے چلائے جانے والے مرکز کی مدد سے گھر میں بحالی کے کام اکثر بہت اچھے نتائج دیتے ہیں۔

چھوٹے، مقامی پروگرام کس طرح نئے دیہاتوں اور علاقوں تک پھیلتے ہیں۔

عوامی مقبولیت کی وجہ سے نیچے سے اوپر والے پروگرام پھیلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ جب پروگرام کی خبر مختلف لوگوں اور قصبوں تک پہنچتی ہے تو ایک گاؤں میں شروع کیا گیا چھوٹا پروگرام بھی دور تک اپنا اثر چھوڑتا ہے مثلاً PROJIMO پروجیکٹ ایک ہزار سے کم آبادی والے گاؤں میں ہے اور اس کا عملہ آدھا درجن معذور افراد پر مشتمل ہے۔ PROJIMO نے اپنے پہلے چار سالوں میں سو سے زیادہ دیہاتوں، قصبوں اور بڑے شہروں کے مضافات سے تعلق رکھنے والے 1000 سے زائد معذور بچوں کی ضروریات پوری کی تھیں۔ (چونکہ ہر سو لوگوں میں تقریباً ایک شخص جزوی یا شدید معذور ہوتا ہے، اس لئے PROJIMO اصل میں ایک لاکھ سے زائد آبادی کی خدمت کر رہا ہے۔)

اوپر سے نیچے یا لوگوں پر مرکوز پروگرام مختلف طریقوں میں پھیلتے ہیں۔ یہ اس طرح پھیلتے ہیں جیسے بیج سے درخت اُگتے ہیں۔

PROJIMO پراجیکٹ میں قریبی علاقوں کے بعض نوجوان لوگ، جو ابتدا میں بحالی کیلئے آتے ہیں، ٹھہرنے کا فیصلہ کرتے ہیں اور کچھ عرصے تک پروگرام میں کام کرتے ہیں۔ اس عمل میں وہ ایسے ہنر سیکھتے ہیں جو وہ اپنے علاقوں میں واپس جا کر دوسرے لوگوں کی بحالی میں مدد دینے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ کچھ دیہاتوں اور دیہاتی ہیلتھ پروگراموں نے معذور لوگ PROJIMO میں شاگردی کے لئے بھیجے تا کہ اپنے علاقوں میں واپسی پر ایسی سرگرمیاں شروع کرنے میں مدد کر سکیں۔

لوگوں پر مرکوز دوسرا پروگرام جو چھوٹے پیمانے پر شروع ہو کر کئی قصبوں تک پھیلا، وہ پشاور پاکستان میں لوگوں کے بحالی کا ترقیاتی پروگرام ہے۔

لوگوں کی دلچسپی اور حمایت جیتنے کے لئے سرگرمیاں:

گاؤں یا قریبی علاقوں میں لوگوں کی سرگرمیوں سے معذور بچوں کے ساتھ رابطہ بہتر بنانے اور ان کو سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ چار اقسام کی سرگرمیاں جو خصوصاً کارآمد ثابت ہو چکی ہیں، اگلے چار ابواب میں بیان کی گئیں ہیں۔

تمام بچوں کیلئے کھیل کا میدان PROJIMO

☆ تمام بچوں کیلئے کھیل کا میدان۔

☆ صرف بچوں کے مابین سرگرمیاں۔

☆ عوامی تھیٹر۔

☆ کھلونے بنانے کے لئے بچوں کی ورکشاپ۔

مقامی آبادی کیلئے بحالی کا پروگرام شروع کرتے وقت لوگوں کی دلچسپی اور شمولیت یقینی بنانے کے لئے ان میں سے کوئی بھی سرگرمی استعمال کی جا سکتی ہے۔ یا جہاں کسی خاص پروگرام کی منصوبہ بندی نہ کی گئی ہو وہاں لوگوں کے شعور میں اضافے کے لئے بھی یہ استعمال کی جا سکتی ہے۔ مثلاً دیہاتی بحالی مرکز کے کارکن قریبی دیہات میں جا کر معذوریوں کی روک تھام کے بارے میں اسکٹ یا پتلی تماشے کر سکتے ہیں۔ وہ سکول کے اساتذہ، مقامی ہیلتھ ورکرز یا متعلقہ والدین کے ساتھ صرف بچوں کے مابین سرگرمیاں شروع کرنے کے بارے میں بات کر سکتے ہیں یا مقامی بچوں کو منظم کر کے تمام بچوں کے لئے کھیل کا میدان بنا سکتے ہیں۔ PROJIMO پراجیکٹ کے افراد سکول کے بچوں سے بس بھر کر قریبی گاؤں میں وہاں کے بچوں کو اپنا کھیل کا میدان بنانے میں مدد کرنے کے لئے لے گئے تھے۔ تقریباً سو بچوں اور بڑوں نے ایک دن میں کھیل کا میدان بنا لیا تھا۔

ان چار ابواب کے بعد معاشرتی یکجہتی اور معذور افراد کے لئے مواقع کے دوسرے پہلوؤں کا جائزہ لیں گے۔

☆☆☆☆☆